PRESS RELEASE

RDA Takes Strict Action Against Illegal Housing Schemes: DG RDA Kinza Murtaza

RDA is committed to ensuring that the general public is protected from the harmful effects of illegal schemes: DG RDA

RAWALPINDI, November 20, 2024: The Rawalpindi Development Authority (RDA) has launched a strict campaign against illegal and fraudulent housing schemes in Rawalpindi. The Director General RDA, Kinza Murtaza, announced today that notices have been issued to 149 illegal / fake housing schemes, as part of the Authority's ongoing efforts to protect the general public from exploitation and financial harm.

Talking with media, the DG RDA explained that RDA is intensifying its action against illegal / fake housing schemes that have misled the general public and defrauded citizens by offering non-existent properties. These schemes, which have been operating under false pretenses, have caused substantial financial loss by promising ownership of homes that only existed on paper, often limited to mere maps and advertisements.

"RDA is committed to ensuring that the general public is protected from the harmful effects of these illegal schemes," said DG Kinza Murtaza. "We have issued notices to 149 illegal housing schemes and have made their fraudulent nature public through advertisements. These schemes have stolen people's hard-earned money by offering only dreams of homeownership."

The DG RDA further emphasized that the increasing number of such fraudulent schemes had become a serious problem for the general public. She urged the public to always verify the legality of any housing scheme before making investments. "We advise everyone to consult with RDA to ensure that the scheme they are interested in is legally approved, and their investment is secure," she added.

She said the RDA has also stopped the approval of new housing schemes. A comprehensive survey has been conducted, categorizing these schemes into three groups based on their legal status. As a result, the general public has been advised to refrain from investing in the following schemes, which have been classified as illegal or completely fake.

Illegal Housing Schemes (Land Subdivision Cancelled): Bin Alam City, CBR Residency, Media Enclosure, Al Haram Phase 2 Gujar Khan, Town 21 and others.

Completely Fake Housing Schemes: Khyber Model Town Chakri Road, Pak PWD Chakri Road, City Model Town, Al-Baddar Motorway, Shadabad Housing Scheme, and others.

Non-Existent Schemes (No land, staff, or offices): Regent Farm House, AM Town, City Homes, Greenstone, and many others.

The RDA Director General assured that only legally approved housing schemes would be allowed to operate in the future, and all such schemes would be monitored to ensure the safety and security of public investments.

راولپنڈی ڈویلپمنٹ اتھارٹی

پریس ریلیز، 20 نومبر 2024

غیرقانونی ہاؤسنگ سکیموں کے خلاف آرڈی اے کی سخت کارروائیاں جاری ہیں۔ ڈی جی آرڈی اے کنزہ مرتضیٰ۔

آرڈی اے نے 149 غیرقانونی و جعلی ہاؤسنگ سکیموں کو نوٹس جاری کر دیے۔

راولپنڈی کے گرد ونواح میں جعلی ہاوسنگ سکیموں کے خلاف کاروائی شروع۔

عوام الناس کو صرف نقشوں کی حد تک اپنے مکان کے سہانے خواب دکھا کر لوگوں سے جمع پونجی ہتھیانے والی ہاؤسنگ سکیموں کے خلاف کاروائی تیز کر دی گئی ہے۔ ڈی جی آرڈی اے۔

راولپنڈی :ڈائریکٹر جنرل ڈویلپمنٹ اتھارٹی، کنزہ مرتضیٰ نے آج ایک پریس کانفرنس میں آرڈی اے کی جانب سے غیرقانونی ہاؤسنگ سکیموں کے خلاف اٹھائے جانے والے اقدامات کے بارے میں آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ آرڈی اے اپنے متعلقہ علاقوں میں غیرقانونی سکیموں کے خلاف سخت کارروائی کر رہا ہے تاکہ عوام کو نقصان سے بچایا جا سکے۔ ڈی جی آرڈی اے، کنزہ مرتضیٰ نے مزید کہا کہ غیرقانونی ہاؤسنگ سکیموں کی بڑھتی ہوئی تعداد نے شہریوں کو سنگین مسائل سے دوچار کیا ہے اور آرڈی اے اس سلسلے میں قانونی کارروائی جاری رکھے گا۔ انہوں نے اس بات کی وضاحت کی کہ 149 غیرقانونی و جعلی ہاؤسنگ سکیموں کو نوٹس جاری کیے جا چکے ہیں اور ان کے خلاف اشتہارات بھی شائع کیے جا چکے ہیں تاکہ عوام کو آگاہ کیا جا سکے۔ ڈی جی آرڈی اے نے غیر قانونی اور جعلی ہاؤسنگ سکیموں کے فراڈ کا پردہ چاک کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو صرف نقشوں کی حد تک اپنے مکان کے سہانے خواب دکھا کر لوگوں سے جمع پونجی ہتھیانے والی ہاوسنگ سکیموں کے خلاف کاروائی تیز کر دی گئی ہے۔ کنزہ مرتضیٰ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ کسی بھی غیرقانونی ہاؤسنگ سکیم میں سرمایہ کاری کرنے سے پہلے آرڈی اے سے اجازت حاصل کریں تاکہ ان کی سرمایہ کاری محفوظ رہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آرڈی اے تمام ہاؤسنگ سکیموں کو قانونی معیار کے مطابق ہی اجازت دے گا اور ان کی نگرانی بھی کی جائے گی تاکہ لوگوں کی سرمایہ کاری محفوظ رہ سکے اور غیر قانونی سکیموں سے بچا جا سکے۔ ڈائریکٹر جنرل آر ڈی اے کنزہ مرتضیٰ نے نئی ہوسنگ سکیموں کے منظوری بھی روک دی ہے ۔ راولپنڈی ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی جانب سے ان ہاوسنگ سکیموں کے حوالے سے تفصیلی سروے کرانے کے بعد ان کے سٹیٹس کے تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور شہریوں سے کہا گیا ہے کہ وہ آئندہ ان پرائیویٹ ہاوسنگ سکیموں میں سرمایہ کاری نہ کریں جن غیر قانونی ہاوسنگ سکیموں کے سٹیٹس کے ساتھ جن 24 ہاوسنگ سکیموں کی لینڈ سب ڈویشرن ختم کردی گئی ہے ان میں بن عالم سٹی ، سی بی آر ریذڈنیشا، میڈیا انکلوژ، الحرام فیز ٹو گوجرخان الرحیم ، الحرم سٹی فیز تھری ستی بستی ، وڈیا ہومز ، مورگاہ ویلی ، سٹی ٹاون ، حسن ٹاون ،ٹرکش سمارٹ سٹی ، جو شوہا ٹاون ، راجہ عابد)ایل ایس ڈی (سی پیک سکیم ، ٹاون 21، کارگو ولیج ، پوٹھوہار ویلی ، سٹی ہاوسنگ سکیم ، شیخ غلام رسول)لینڈ سب ڈویشرن (منگولیا فارم ہاوسز ، المعمار ہاوسنگ سکیم ، مو رینو انکلوژ، جن 52پرائیویٹ ہاوسنگ سکیموں کو مکمل طور پر جعلی)فیک (قرار دیا گیا ہے ان میں خیبر ماڈل ٹاون چکری روڈ ، پاک پی ڈبلیو ڈی چکری روڈ ، ستی ماڈل ٹاون ، البدر موٹر وے ، المدینہ ویلی ، شاد باد ہاوسنگ سکیم ، سید فارم ہاوس ، الکوثر ویلی ، فرمانیت سٹی ، انٹر نیشنل سٹی ، ڈریم لینڈ سٹی ، سمارٹ گارڈن ، الا حون گارڈن ، علی مولا موٹر وے ، سٹی ، کلاسک سٹی ، ہنیا ٹاون ، جعفریہ ٹاون ، گلشن سنگرال پنڈی ڈیری ٹاون ، راولپنڈی گرین سٹی ، دبئ سٹی ، پوش سٹی

خیبر ماڈل ٹاون ، اور گلشن بٹ گرام گلشن سجان ، گلشن محمدی ، گلشن مصطفی ، خیبر سٹی ، انڈس سٹی ، اسلام آباد گرین ویلی ، جموں اینڈ کشمیر انٹر پرائزز ، خان ماڈل ٹاون ، لطیف آباد ، موٹر وے ویو سٹی ، نیشنل ایگرو سٹی ، نیو اسلام آباد سٹی ، نیو اسلام آباد فارمنگ ، قرطبہ کارپوریشن ، قرطبہ فارمنگ ،راول گارڈن ، سعد ٹاون ، صالح سٹی ،صنم ویلی ، سرا ٹاون ، اسامہ ٹاون وولر سٹی ، االبراہیم سٹی ، ایس ایس آر اینڈ کو چکری روڈ ، الحرمین ٹاون ، پارک کواپریٹو ہاوسنگ سوسائٹی ، سن لائٹ سٹی اور گلوبل ایونیو شامل ہیں جن 73 ہاوسنگ سکیموں کا سائٹ پر وجود تک نہیں نہ ان کے پاس لینڈ ہے نہ سٹاف اور نہ ، دفتر موجود ہے ان میں دی رجنٹ فارم ہاوس ، اے ایم ٹاون ، سٹی ہومز ، گرین سٹون ، اڈیالہ ٹاون ، بنک کالونی فیز ٹو ، دھول سکیم گلف سٹی خیابان قائد ، گلبرک ٹاون ، الفلاح ٹاون ،خیابان ملت ، سردار ٹاون ، جنجوعہ ٹاون فیز ٹو فیز تھری ، محافظ گارڈن کواپریٹو ہاوسنگ ، سیرت انٹر پرائزز، زیتون ٹاون ، خیابان ملت اڈیالہ ، حمزہ ٹاون ، جوبلی ٹاون ، الرحمت کالونی ، ٹوکیو سمارٹ سٹی ، بنک کالونی فیزٹو ، کنٹری سائیڈ ریذڈنیشا ، سلک انکلوژ ، پوش سٹی ، گلف سٹی اولڈ نام فاطمہ ٹاون ، الفتح ٹاون فیز ٹو ، جبار خان) ایل ایس ڈی (ایورگرین سٹی ، گرین انکلوژ، مسٹر آصف ایل ایس ڈی ، گرین ہومز ایل ایس ڈی ، گلشن اسلام ، کشمیر پیراڈائز ، ماڈل ریذڈنیشا او رکیپ ٹاون ، سستی بستی اور اوور سیز انکلوژ ،سفاری گرین ہومز ، ایگرو فارم پراجیکٹ ، اسلام آباد فارم ہاوسنگ فیز تھری ، صفا ویلی لینڈ سب ڈویشرن ، پراجیکٹ آف بی ایم ایس بلڈرز ،پرائم ویلی ، ڈی ایکس بی گروپ آف کمپنیز کیپٹل ارچڈ سٹی ، اریزون سٹی ، ماڈرن سٹی ، گلشن رعباس ، بلیو سکائی گارڈن ، دعا گارڈن ، کے ایچ آر ٹاون ، روات انکلوژ ، ٹریبون سمارٹ سٹی ، دی رائل گارڈن ، عبداللہ ٹاون ، گارڈن گرین ، ورلڈ ہیٹی ، پی آئی اے انکلوژ ، امان ڈویلوپرز، سمارٹ آئی لینڈ لیوش ، ریذیڈنیشا ، گرین ہملا پئر سمارٹ سٹی ، پارک لین سٹی ،اولیو ڈیل فارم ہاوس ہمدرد سٹی ، ایکس سروس مین ہاوسنگ سکیم فہد ٹاون پیز ون ، ٹو اور تھری ، مدینہ اسٹیٹ ، کشمیر ٹاون فیز فائیو ، ایشن کاٹیج پرائیویٹ ہاوسنگ سکیم ، ٹیلی کام انکلوژ پرائیویٹ ہاوسنگ سکیم ، الحرم سٹی فیز ٹو ، اکاونٹ گروپ آفیسرز کواپرایٹو ہاوسنگ سکیم شامل ہیں -------